Digitized by Khilafat Library Rabwah

22

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء
عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

فون ۳۴۴
رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ
The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | ۲ ذیقعدہ ۱۳۹۲ھ ، ۹ ماہ فتح ۱۳۵۱ ہش ، ۹ دسمبر ۱۹۷۲ء | نمبر ۲۸۱

میرے ساتھ تعلق پیدا کرنے کی وجہ سے تمہیں قسم قسم کے ابتلاء پیش آئیں گے

یہ ابتلاء نئے نہیں ہیں یہ تو مومن کے ایمان کو مضبوط کرنے کا ایک ذریعہ ہوتے ہیں

"میں جانتا ہوں کہ تم میں سے بعض ایسے بھی ہوں گے جن کو میرے ساتھ تعلق پیدا کرنے کی وجہ سے قسم قسم کے ابتلاء اور مشکلات پیش آئیں گے۔ لیکن میں کیا کروں یہ ابتلاء نئے نہیں۔ جب خدا تعالیٰ کسی کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور کوئی اُس کی طرف جاتا ہے تو اُسکے واسطے ضرور ہے کہ ابتلاؤں میں سے ہو کر گذرے۔ دُنیا اور اس کے رشتے عارضی اور فانی ہیں مگر خدا تعالیٰ کے ساتھ تو ہمیشہ کے لئے معاملہ پڑتا ہے پھر اس سے آدمی کیوں بگاڑے؟ دیکھو صحابہؓ کو کچھ تھوڑے ابتلاء پیش آئے تھے۔ اُن کو اپنا وطن، مال و دولت، اپنے عزیز رشتہ دار، سب چھوڑنے پڑے۔ لیکن انہوں نے خدا تعالیٰ کی راہ میں ان چیزوں کو مری ہوئی مکھی کے برابر بھی نہیں سمجھا۔ خدا تعالیٰ کو اپنے لئے کافی سمجھا۔ خدا تعالیٰ نے بھی ان کی کس قدر قدر کی۔ اس سے وہ خسارہ میں نہیں رہے بلکہ دُنیا و آخرت میں انہوں نے وہ فائدہ پایا جو اس کے بغیر انہیں مل سکتا ہی نہیں تھا۔ اس لئے اگر کوئی ابتلاء آوے تو گھبرانا نہیں چاہیئے۔ ابتلاء مومن کے ایمان کو مضبوط کرنے کا ایک ذریعہ ہوتا ہے کیونکہ اُس وقت رُوح میں عجز و نیاز اور دل میں ایک سوزش اور جلن پیدا ہوتی ہے جس سے وہ خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرتا ہے اور اس کے آستانہ پہ پانی کی طرح گداز ہو کر بہتا ہے۔ ایمان کامل کا مزا ہم و غم ہی کے دِنوں میں آتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۳۶، ۲۳۷)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۸ رفتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ۔ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ
احباب حضور کی صحت و عافیت اور درازیٔ عمر کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۸ رفتح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ
طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے۔ الحمدللہ
احباب حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کی صحت و عافیت کے لئے بھی التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں

مکرم مولوی منیر الدین صاحب کینیا اور مکرم مولوی عبدالرشید صاحب رازی تنزانیہ میں فریضۂ تبلیغ ادا کرنے کے بعد واپس ربوہ تشریف لے آئے ہیں۔ اسٹیشن پر احباب نے اُن کا پُرخلوص استقبال کیا۔

(نائب وکیل التبشیر)

گھوڑ دوڑ کے مقابلوں کا افتتاح

ربوہ میں گھوڑ دوڑ کے جو مقابلے ۹-۱۰ دسمبر کو ہو رہے ہیں ان کا افتتاح کل ۹ دسمبر بروز ہفتہ صبح دس بجے محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ فرمائیں گے۔
یہ مقابلے تعلیم الاسلام کالج اور محلہ دارالعلوم کے درمیانی میدان میں ہو رہے ہیں۔ مقامی احباب سے زیادہ سے زیادہ تعداد میں تشریف لانے کی درخواست ہے۔

(مہتمم صحت جسمانی خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

محترم مولٰنا محمد یعقوب خان صاحب سابق ایڈیٹر اخبار لائٹ لاہور انتقال فرما گئے

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

نہایت افسوس اور دلی غم و اندوہ کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترم جناب مولٰنا محمد یعقوب خان صاحب سابق ایڈیٹر اخبار لائٹ لاہور کل بتاریخ ۷ رماہ فتح (۷ دسمبر ۱۹۷۲ء) ایک بجے بعد دوپہر لاہور میں وفات پاکر اپنے محبوب حقیقی جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰہ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُون۔
محترم مولٰنا صاحب مرحوم کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اصحاب میں شامل ہونے کا شرف حاصل تھا۔ خلافت اولیٰ کے بعد آپ لمبے عرصہ تک غیر مبایعین میں شامل رہے۔ آخر فطری رشد و سعادت کی بناء پر ۱۹۶۹ء میں آپ نے بیعتِ خلافت کر کے جماعتِ مبایعین میں شامل ہونے کی سعادت حاصل کی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے خاص عقیدت اور گہری محبت رکھتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو وصیت کرنے کی بھی توفیق عطا فرمائی۔
ادارہ الفضل محترم مولٰنا صاحب مرحوم کے فرزند مکرم عبدالسلام خان صاحب اور دیگر تمام لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

پبلشر:- مسعود احمد، پرنٹر:- سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت:- دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۹ ماہ فتح ۱۳۵۱ھ

جلسہ سالانہ کی عظیم الشان برکات سے استفادہ کا طریق

ہم گزشتہ شماروں میں سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریرات کی رُو سے جلسۂ سالانہ کی عظمت و اہمیت پر روشنی ڈال کر واضح کر چکے ہیں کہ ہمارا جلسہ سالانہ معمولی انسانی جلسوں کی طرح نہیں ہے۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائیدِ حق اور اعلاءِ کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اسی لئے رکھی ہے کہ تا داخلینِ سلسلۂ بیعت کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قوتِ قدسیہ اور خلیفۂ وقت کی تریاقی صحبت سے انتہائی وسیع پیمانہ پر فیضیاب ہونے، تائید و نصرتِ الٰہی کے تازہ بتازہ درخشندہ نشانوں کا مشاہدہ کرنے، ایمان و یقین اور معرفت میں ترقی کرتے چلے جانے، کمزوری ضعف اور کسل کے دُور ہونے نیز ذوق و شوق اور ولولۂ عشق کے فزوں سے فزوں تر ہونے کا انمول موقع میسر آئے۔ مزید برآں ہمارا جلسہ سالانہ انتہائی وسیع پیمانہ پر تفقہ فی الدین کی اہلیت پیدا کرنے میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے اور اسے دنیا کی کایا پلٹنے کے ضامن غلبۂ اسلام کے آسمانی منصوبے کی ایک نہایت اہم کڑی کی حیثیت حاصل ہے۔

ایسے مقدس و بابرکت بلکہ سراپا برکت جلسہ میں شمولیت کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے ہر سچے اور مخلص متبع کے لئے لازمی قرار دیا ہے اور یہاں تک فرمایا ہے کہ کم مقدرت احباب شروع سال سے ہی اِس بات کا فکر رکھیں کہ انہیں اور اُن کے اہل و عیال کو سال کے اواخر میں اِس مقدس و بابرکت للّٰہی جلسہ میں بہر صورت و بہرحال شریک ہونا اور اس کی عظیم الشان برکات اور اس کی انقلاب انگیز تاثیرات سے بہرہ اندوز و فائز المرام ہونا ہے۔ چنانچہ حضور علیہ السلام نے جہاں صاحبِ مقدرت احباب کے لئے لازمی قرار دیا کہ وہ اِس بات کا ابھی سے پختہ عہد کر لیں کہ وہ تا حیات بشرطِ صحت و فرصت و عدمِ موانع قویّہ اس للّٰہی جلسہ میں ضرور شرکت اختیار کرتے چلے جائیں گے وہاں کم مقدرت احباب کو توجہ دلائی کہ وہ بھی یہ عہد کرنے کے بعد اس بات کا خیال رکھیں کہ ان کی کم مائیگی انہیں بر تعہد اِس جلسہ میں شرکت سے محروم رکھنے کا موجب نہ بن سکے۔ چنانچہ حضور علیہ السلام نے فرمایا:۔

"اور کم مقدرت احباب کے لئے مناسب ہوگا کہ پہلے ہی سے اِس جلسہ میں حاضر ہونے کا فکر رکھیں اور اگر تدبیر اور قناعت شعاری سے کچھ تھوڑا تھوڑا سرمایہ خرچ سفر کے لئے ہر روز یا ماہ بماہ جمع کرتے جائیں اور الگ رکھتے جائیں تو بلا دِقّت سرمایۂ سفر میسّر آ جاوے گا، گویا یہ سفر مُفت میسّر ہو جائے گا۔"

(آسمانی فیصلہ)

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اِس اور اِس جیسے متعدد دُوسرے ارشادات سے جلسہ سالانہ میں شمولیت کی عظمت و اہمیت ظاہر و باہر ہے اور تمام احبابِ جماعت اس سے اچھی طرح واقف و آگاہ ہیں۔ ہمیں یقین کامل ہے کہ امسال بھی شمعِ احمدیت کے پروانے دیوانہ وار آئیں گے اور پہلے سے بڑھ کر تعداد میں آئیں گے اور کوئی دُنیوی مصروفیت اُنہیں جلسہ کے ایام میں مرکزِ سلسلہ میں پہنچنے سے باز نہ رکھ سکے گی۔ تاہم اِس ضمن میں ہم حصولِ ثواب کی نیّت سے احبابِ جماعت کو بصد ادب یہ یاد دلانا چاہتے ہیں کہ اِس للّٰہی جلسہ کی عظیم الشان برکات سے مستفیض ہونے کے لئے ضروری ہے کہ وہ جلسہ کے بابرکت ایام کو بکثرت ذکرِ الٰہی اور دُعائیں کرنے میں گزاریں اور پورے تعہد کے ساتھ جلسہ کے تمام اجلاسوں میں شریک ہو کر اِس میں بیان ہونے والے علوم و معارف کو پوری توجہ اور انہماک سے سُنیں اور انہیں اپنے دل میں جگہ دے کر ان پر عمل پیرا ہونے کی خدا تعالیٰ سے توفیق چاہیں۔ جلسہ کے تمام اجلاسوں میں شریک ہوئے اور پوری توجہ اور غور سے ہر تقریر کو سُنے بغیر کوئی شخص بھی اس کی عظیم الشان برکات سے مستفیض نہیں ہو سکتا اور اگر کوئی شخص یہ سمجھتا ہے کہ جلسہ کے ایام میں محض مرکزِ سلسلہ میں جانا ہی اسے اجر و ثواب کا مستحق بنا دے گا اور جلسہ کے اجلاسوں میں شریک ہوئے بغیر وُہ اِس کی عظیم الشان برکات سے حصۂ وافر لے سکے گا تو یہ اُس کی بہت بڑی بھُول ہے۔ اِس کا صاف مطلب یہ ہے کہ ایسا شخص اِس للّٰہی جلسہ سالانہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال کرتا ہے اور اسی طرح مرکزِ سلسلہ میں آ موجود ہوتا ہے، جس طرح دنیا میں لوگ عام انسانی جلسوں یا میلوں ٹھیلوں میں شرکت کے لئے گھر سے نکل کھڑے ہوتے ہیں۔ یہ انتہائی خوف کا مقام ہے کہ انسان جلسہ میں شمولیت کی غرض سے سفر اختیار کر کے مرکز میں تو آئے لیکن اجلاسوں میں موجود نہ رہ کر اور تقاریر کو توجہ اور غور سے نہ سُن کر اِس للّٰہی جلسہ کی عظیم الشان برکات سے محروم رہے۔ ایسے شخص کی مثال اُس عورت کی طرح ہے جو خود ہی سُوت کاتے اور اُس کو بٹ بٹ کر مضبوط کرے اور پھر خود ہی اپنی نادانی سے اسے ٹکڑے ٹکڑے کر کے اپنی محنت کو برباد کر کے رکھ دے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ایسی نادان عورت کے نقشِ قدم پر نہ چلنے کی پُر زور تلقین فرمائی ہے تاکہ مومنوں کی حصولِ رضائے الٰہی کی کوششیں ذرا سی غفلت کی وجہ سے بیکار اور اکارت نہ جائیں اور وُہ تکلیف اُٹھانے کے باوجود اپنی محنت کے طیّب و شیریں ثمرات سے محروم نہ رہیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں مومنوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا ہے:۔

وَلَا تَكُونُوا كَالَّتِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ أَنْكَاثًا (النحل آیت ۹۳)

اور اُس عورت کی طرح مت بنو جس نے اپنے کاتے ہوئے سُوت کو اس کے مضبوط ہو جانے کے بعد کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا تھا۔

پس اِس مقدس و بابرکت للّٰہی جلسہ سالانہ کی عظیم الشان برکات سے مستفیض ہونے کے لئے ضروری ہے کہ پُورے عزم و تعہد کے ساتھ تمام اجلاسوں میں شرکت اختیار کی جائے۔ تمام تقاریر کو پوری توجہ اور انہماک سے سُن کر بیان کردہ نصائح پر بدل و جان عمل پیرا ہونے کا عہد کیا جائے اور پھر ان پر عمل پیرا ہونے کی خدائے رحمٰن و رحیم سے توفیق مانگی جائے۔ اِس کے بغیر اِس للّٰہی جلسہ کی عظیم الشان برکات سے مستفیض ہونا ہرگز ممکن نہیں ہے۔

جماعتِ احمدیہ کا ۸۰واں جلسہ سالانہ

۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۷۲ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ

۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۷۲ء

بروز منگل، بدھ، جمعرات ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

احباب ابھی سے اِس عظیم رُوحانی اجتماع کی برکات سے مستفیض ہونے کے لئے تیاری شروع کر دیں۔ اپنے سنجیدہ اور ذی علم غیر از جماعت دوستوں کو بھی جلسہ میں شمولیت کی تحریک فرمائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

23

جلسہ سالانہ کی اہمیت اور اغراض و مقاصد

(محترم مولوی محمد اعظم صاحب اکسیر مربی سلسلہ احمدیہ سیالکوٹ)

باہمی اتحاد و اتفاق و محبت و پیار کے بے مثال جلووں کے ساتھ ہمارا "جلسہ سالانہ" ماہ فتح (دسمبر) کی آخری تاریخوں میں ہر سال لاتعداد برکتیں لے کر آتا ہے۔ اس مبارک جلسہ کی بنیاد سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ۱۸۹۱ء میں رکھی جب کہ کل ۷۵ پروانے شمعِ روحانی کے گرد جمع ہوئے تھے۔ اب الٰہی وعدوں کے مطابق اس مبارک موقع پر پروانہ وار جمع ہونے والے فدائیوں اور شیدائیوں کی تعداد کم و بیش ایک لاکھ تک پہنچ جاتی ہے۔

جلسہ سالانہ کی اہمیت

جلسہ سالانہ کی اہمیت بیان کرتے ہوئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

(اشتہار دسمبر ۱۸۹۲ء)

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے اس کی اہمیت یوں فرمایا:-

"یہ جلسہ محض تقریروں کا جلسہ نہیں یہ دعا کا جلسہ ہے اس جلسہ میں شامل ہونے والے محض ایک جلسہ میں شامل نہیں ہو رہے بلکہ ایک نئی زمین اور نیا آسمان بنانے میں حصہ لے رہے ہیں۔" (الفضل ۱۹۳۷ء)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اس جلسہ کے متعلق جو بشارتیں ملیں انکے متعلق فرمایا

"جو بشارتیں مجھ کو ملیں۔ ان کا یہی تقاضا ہے کہ ہم اپنی کوشش اپنی جدوجہد اور اپنی قربانی کی رفتار کو بڑھاتے چلے جائیں۔ اور نہ صرف خود بلکہ اپنی اولاد کو بھی اس امر کی تلقین کرتے رہیں کہ وہ جلسہ سالانہ میں شامل ہونے اس کی برکات کو حاصل کرنے اس کی روایات کو پورا کرنے اور اس کے اغراض و مقاصد کو پیش نظر رکھنے کی ہمیشہ کوشش کریں تا ہمارا یہ مقدس جلسہ ہمیشہ ظاہری اور معنوی دونوں لحاظ سے کامیاب رہے بلکہ ترقی کرتا چلا جائے۔"

(بحوالہ الفضل ۲ر فتح ۱۳۴۹ ہش)

یہی اہمیت جس کے پیش نظر سیدنا حضرت مسیح پاکؑ نے فرمایا کہ حتی الوسع تمام دوستوں کو اس میں شامل ہونا چاہیئے چنانچہ آپؑ کا ارشاد ہے:-

"لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ ہرجوں کی پروا نہ کریں۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں جاتی۔"

(اشتہار ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء)

اغراض و مقاصد

جامع طور پر جلسہ سالانہ کے عظیم اغراض و مقاصد خود حضرت مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الفاظ میں درج ذیل ہیں:-

۱- اس جلسہ میں ایسے حقائق و معارف سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔

(نشان آسمانی)

۲- اس جلسہ کی ۔۔۔۔ اغراض میں سے بڑی غرض یہ بھی ہے کہ تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقع ملے اور ان کی معلومات دینی وسیع ہوں اور معرفت ترقی پذیر ہو۔

۳- صرف طلب علم اور مشورہ امداد اسلام اور ملاقات اخوان کے لئے یہ جلسہ تجویز کیا ہے۔"

۴- "اس جلسہ کی ضروریات میں سے ہے کہ یورپ اور امریکہ کی دینی ہمدردی کے لئے تدابیر حسنہ پیش کی جائیں کیونکہ یہ ثابت شدہ امر ہے کہ یورپ اور امریکہ کے سعید لوگ اسلام قبول کرنے کے لئے تیار ہو رہے ہیں۔"

۵- ایک عارضی فائدہ ان جلسوں کا یہ بھی ہوگا کہ ہر ایک سال میں جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کا منہ دیکھ لیں گے اور روشناس ہو کر آپس میں تودد و تعارف ترقی پذیر ہوگا۔"

۶- جو بھائی اس عرصہ میں اس سرائے فانی سے انتقال کر جائے گا۔ اس جلسہ میں اس کے لئے دعائے مغفرت کی جائے گی۔"

(اشتہار ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء)

۷- حضرت مصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا:-

"یہ جلسہ محض تقریروں کا جلسہ نہیں یہ دعا کا جلسہ ہے۔

۸- پھر فرمایا:-

"میں دوستوں کو نصیحت کرنا چاہتا ہوں کہ وہ ذکر الٰہی کی اہمیت کو اچھی طرح سمجھیں۔ یہاں وہ کسی تماشہ یا کھیل کیلئے جمع نہیں ہوئے بلکہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے اس کا نام سننے کے لئے آئے ہیں۔ (بحوالہ الفضل ۲۰ر دسمبر ۱۹۷۰ء)

حضرت مسیح پاکؑ کی دعا

"میں دعا کرتا ہوں کہ ہر ایک صاحب جو اس الٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دے اور ان کے ہم و غم دور فرمائے اور ان کو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہ ان پر کھول دے اور روزِ آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل اور رحم ہے اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر ایک قوت و طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین۔"

(اشتہار ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء)

جلسہ سالانہ کی اس قدر اہمیت اس قدر قیمتی اور مفید اغراض و مقاصد نیز اس میں شامل ہونے والے مخلصین کے لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی درد بھری دعاؤں کا علم ہونے پر یقیناً ہر مخلص احمدی کی دلی تڑپ ہوگی کہ جس طرح بھی ممکن ہو وہ اس مبارک جلسہ کی عظیم برکات سے ضرور مستتع ہو لیکن اس کے باوجود بھی اکثر و بیشتر تحریک کرنا ہی پڑتی ہے۔ جس کے ذریعہ ان تمام برکات کو یاد دلانا مقصود ہوتا ہے۔

حضرت خلیفۃ ثالث ایدہ اللہ کا پیغام

آخر میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پیغام کا ایک حصہ درج ہے جس میں نہایت موثر انداز میں حضور نے جلسہ سالانہ میں شمولیت کی تحریک فرمائی ہے:-

"آج میں پیغام دیتا ہوں کہ خدا کے فضلوں کو جذب کرنے کے لئے آپ جلسہ سالانہ پر تشریف لائیں جہاں تک ممکن ہو اور جہاں تک اللہ تعالیٰ آپ کو طاقت اور استطاعت بخشے آپ اس میں شمولیت کی کوشش کریں۔"

(از خطبہ جمعہ ۔ دسمبر ۱۹۶۵ء)

"دعا کرنی چاہیئے کہ جیسا کہ وہ پہلے محفوظ رکھتا چلا آیا ہے اس جلسہ پر بھی اور آئندہ جلسوں پر بھی وہ احباب جماعت کو خواہ باہر سے آنے والے مہمان ہوں یا ربوہ میں بسنے والے ہوں ہر قسم کی وبا اور بیماری سے محفوظ رکھے اور اسی طرح اپنے فضل اور رحمت کو ہم پر نازل کرے کہ دیکھنے والی نگاہ میں یہ بھی ایک معجزہ سے کم نہ ہو۔ جیسا کہ حقیقتاً یہ ایک معجزہ ہے۔" (حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خارش

مکرم کیپٹن ڈاکٹر بشیر احمد صاحب ایم۔ سی، ہیلتھ آفیسر ٹاؤن کمیٹی ربوہ۔

خارش کی بیسیوں اقسام ہیں۔ یہاں صرف اس مخصوص خارش کا ذکر مقصود ہے جس کو انگریزی میں Scabies اور پنجابی میں کھرک کہتے ہیں۔ اس علاقہ میں اس کا نام پاماں ہے (نون غنہ کے ساتھ) کہیں کسی کو کھرک پڑ گئی یا پاماں پڑ گئی ہے تو ایک عام آدمی بھی فوراً سمجھ جاتا ہے کہ کونسی خارش مراد ہے۔ کیونکہ یہ ایک عام بیماری ہے۔

ان دنوں یہ مرض ربوہ اور اس کے مضافات میں بڑی شدت کے ساتھ پھیل رہی ہے۔

یہ ایک نہایت ہی تکلیف دہ، گندی اور سرعت سے پھیلنے والی مرض ہے۔ ایک گھر میں ایک آدمی کو ہو تو بڑی جلدی تمام افراد ملوث ہو جاتے ہیں اور ساتھ اٹھنے بیٹھنے والے بھی شکار ہوتے چلے جاتے ہیں سکولوں کالجوں میں ایک طالب علم سے دوسرے متاثر ہوتے چلے جاتے ہیں اگر مناسب علاج اور صفائی کا اہتمام نہ کیا جائے تو کئی ماہ تک مریض اس تکلیف میں مبتلا رہتا ہے۔

اس مرض کا باعث ایک چیچڑی کی شکل کا نہایت چھوٹا سا کیڑا ہوتا ہے جو صرف تیز نظر سے ہی دیکھا جا سکتا ہے۔ اس کا سائنٹفک نام Acarus ہے یہ کیڑا جسم کے نازک مقامات کی نرم و نازک جلد میں گھس جاتا ہے اور انڈے بچے دیتا رہتا ہے اور خارش پیدا کرتا ہے جلد پر اس کی جائے رہائش کے اوپر ایک چھوٹا سا دانہ ابھر آتا ہے۔

اس مرض کی علامات میں نمایاں شدید خارش ہے جو خاص طور پر رات کے وقت جب جسم بستر میں گرم ہو جائے شروع ہو جاتی ہے اور نیند حرام ہو جاتی ہے اس کا حملہ جسم کے نازک مقامات پیٹ۔ رانیں پیٹ کا نچلا حصہ۔ چھاتیاں بغلیں اور بار بار کھجلانے کی وجہ سے ہاتھ بھی ملوث ہو جاتے ہیں شروع میں چھوٹے چھوٹے دانے نمودار ہوتے ہیں۔ اس حالت کو خشک خارش کہتے ہیں جلد ہی ان دانوں کی جگہ چھالے بن جاتے ہیں جن میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ یہ حالت بڑی تکلیف دہ ہے شروع میں مریض عام طور پر شرم کی وجہ سے تکلیف کا اظہار نہیں کرتا اور علاج سے گریز کرتا ہے جب تکلیف ناقابل برداشت ہو جاتی ہے تو ڈاکٹر کی طرف رجوع کرتا ہے جبکہ اس وقت تک مرض سارے جسم پر پھیل چکا ہوتا ہے۔

اس مرض کی تشخیص نہایت آسان ہے اس کا علاج بھی نہایت سستا اور آسان ہے بشرطیکہ پورے اہتمام اور صحیح طریق پر کیا جائے طبیب کو چاہیئے واضح ہدایات دے اور مریض پورے طور پر ہدایات پر عمل کرے۔

اس مرض کے لئے گندھک آملہ سار اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ ایک مریض کے لئے گندھک کی مرہم دو اونس جو ہر ڈسپنسری سے دستیاب ہے کافی ہے بدن کو صابن اور گرم پانی اور کھردرے کپڑے سے مل مل کر خوب صاف کریں تمام کھرنڈ دانے وغیرہ صاف کریں۔ جسم خشک کر کے تمام جسم پر چہرہ اور سر کے سوا (کیونکہ چہرہ اور سر پر شاذ ہی ہوتی ہے) خوب اچھی طرح مالش کریں۔ اس عمل کو موثر بنانے کے لئے بیس سے تیس منٹ صرف کریں۔ بعد صاف کپڑے پہن لیں۔ تین دن کے بعد غسل کر کے لباس تبدیل کر لیں عام طور پر ایک ہی بار عمل کرنے سے مرض رفع ہو جاتی ہے۔ اگر تکلیف باقی رہ جائے تو دوبارہ ایک مرتبہ یہی عمل دہرا لیں گندھک کی مرہم لگانے سے جسم سے ناگوار بدبو آنے لگتی ہے تین دن تک صبر سے برداشت کر لیں کہ یہی بدبو یعنی Sulphur dioxide ہی ہے جو اس مرض کے کیڑوں کی قاتل ہے۔

کپڑوں اور بستر کو بھی کیڑوں سے پاک کرنا ضروری ہے اس کا بہترین اور آسان طریقہ یہ ہے کہ تمام کپڑوں اور بستر پر گرم استری (اتنی گرم جس سے کپڑے استری کئے جا سکیں) اچھی طرح چلا دیں۔ صاحب استطاعت کے لئے بازار میں Scabige - Scabedol - Ascabiol وغیرہ نام کی ادویات دستیاب ہو سکتی ہیں۔ جو Benzyl - Benzoate کا مرکب ہے۔

ان کے استعمال کا طریق بھی بعینہ گندھک کی طرح ہے۔ یہ دو تین دن تک روزانہ غسل کر کے استعمال کی جاتی ہے بڑی موثر دوا ہے اور بدبو بھی پیدا نہیں کرتی۔

اس مرض کے لئے حفاظتی ٹیکہ یا دوا نہیں۔ اس کے علاج کے لئے کوئی کھانے کی دوا یا ٹیکہ کچھ فائدہ نہیں دیتا۔ اگر پیپ پڑ جائے تو صرف اس حالت میں پنسلین وغیرہ قسم کی ادویات کا ایک یا دو ٹیکے مفید ہو سکتے ہیں۔

اس مرض کے بچاؤ کے لئے بدن اور لباس کی صفائی واضح ہے مریض کو اپنے دوستوں اور گھر والوں کا خود خیال رکھنا چاہیئے اور ناصحت طبیعہ کی احتیاط کرنی چاہیئے۔ سکولوں، کالجوں میں مریض طلباء کو جبری رخصت دے دینی چاہیئے اور دفتروں کے مریض کارکنوں کو بھی۔ اس کے مریض اگر نماز گھر پر پڑھیں تو شاید زیادہ ثواب ہو۔

خدا تعالیٰ سے اجر اور ثواب حاصل کرنے کا موقعہ

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

۱۔ "اس خدا کا ہزار ہزار شکر ہے جو اپنے بندوں کے کام خود کرتا ہے مگر اجر اور ثواب ان کے اعمالنامہ میں لکھ دیتا ہے۔"

۲۔ "پس ہماری جماعت کے لئے ضروری ہے کہ وہ غیر ممالک میں مساجد کے قیام کی اہمیت کو سمجھے اور اس کے لئے ہر ممکن جدوجہد اور قربانی کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی کوشش کرے۔"

ہماری جماعت کو چاہیئے کہ مذکورہ بالا ارشادات کے پیش نظر اکناف عالم میں تعمیر ہونے والی مساجد کے فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے کر ثواب دارین کو حاصل کرے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

منڈی بہاؤالدین میں تربیتی جلسہ

"مورخہ یکم فتح بمطابق یکم دسمبر ۶۲ء جماعت احمدیہ منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات کا تربیتی جلسہ زیر صدارت مکرم مولوی عبدالمنان صاحب شاہد مربی سلسلہ گجرات منعقد ہوا تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی واقف زندگی نے "قیام احمدیت کے عظیم الشان مقاصد" کے موضوع پر تقریر فرمائی اس کے بعد مکرم مولوی ملک محمد اکرم صاحب مربی سلسلہ منڈی بہاؤالدین نے "برکات خلافت" بیان فرما کر اشاعت قرآن مجید کی طرف دوستوں کو توجہ فرمائی۔ ازاں بعد صاحب صدر جلسہ مولوی عبدالمنان صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ نے "الٰہی جماعتیں اور تائید ایزدی" کے موضوع پر تقریر فرمائی اس کے بعد توسیع الفضل کی تحریک کی گئی اور دوستوں نے اپنی طاقت کے مطابق بڑی بشاشت سے اس کار خیر میں حصہ لیا۔ فجزاہم اللہ تعالیٰ۔ جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ والحمد للہ۔

(شیخ منظور حسین امیر جماعت احمدیہ منڈی بہاؤالدین)

شکریہ احباب اور درخواست دعا

ہم نے "الفضل" کی گذشتہ بعض اشاعتوں میں نمائندہ الفضل مکرم خواجہ خورشید احمد سیالکوٹی سے خاص تعاون کرنے والے بھائیوں اور بہنوں کے اسمائے گرامی دیئے ہیں آج ہم تمام احباب و خواتین کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے الفضل کی خریداری منظور فرمائی ہے اور دیگر مستحق اصحاب کے نام الفضل جاری کرنے کے لئے مالی قربانی کی ہے۔

بارگاہ الٰہی میں ہماری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان تعاون کرنے والے مخلص بھائیوں اور بہنوں کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور آئندہ بھی مرکزی تحریکات پر لبیک کہنے کی توفیق بخشے۔ اور اللہ تعالیٰ مخلصین کے جان و اموال میں برکت ڈالے اور اس دنیا اور اگلے جہان میں اعمال صالحہ بجا لانے کے نتیجہ میں اپنے خاص انعامات سے مخلصین کو نوازے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

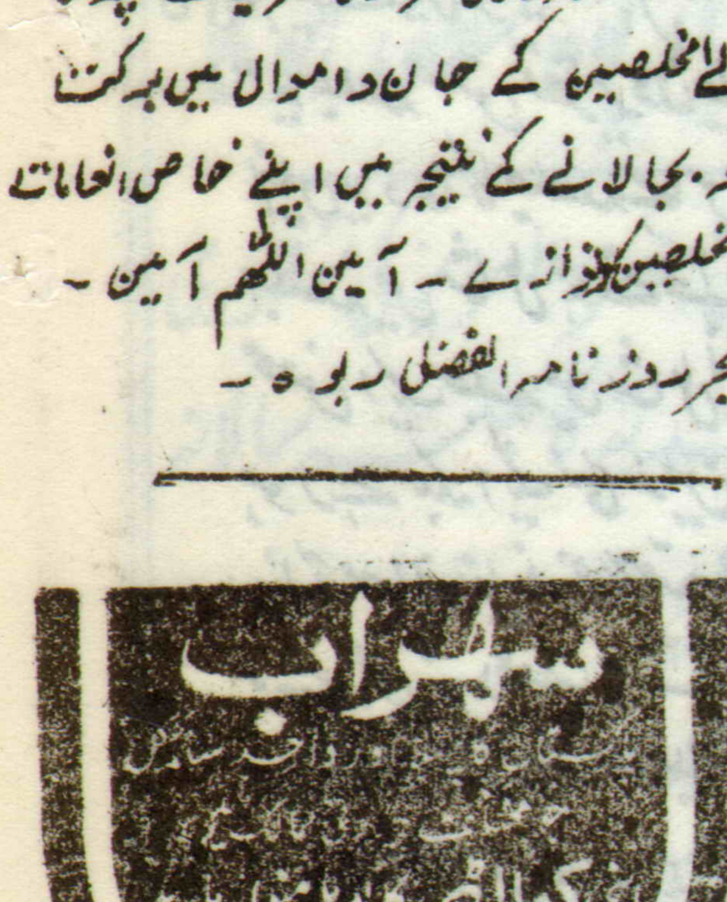

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

مسل نمبر ۲۰۹۸۲

میں اسلام باری ولد حکیم غلام محمد صاحب قوم ککے زئی پیشہ حکمت عمر ۵۸ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹبی لال بیگ ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۲/۹/۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۳۰۰ روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: اسلام باری ولد حکیم غلام محمد صاحب سکنہ ٹبی لال بیگ ڈاکخانہ خاص ضلع ساہیوال

گواہ شد: محمد صدیق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ قبولہ ضلع ساہیوال

گواہ شد: ارشاد باری۔ محلہ اسلام آباد۔ ظفر میڈیکل سٹور قبولہ ضلع ساہیوال

مسل نمبر ۲۰۹۸۳

میں امۃ الرشید بنت اسلام باری صاحب قوم ککے زئی پیشہ تعلیم عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عارف والا ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۲/۹/۳۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں جیب خرچ ملتا ہے جو اس وقت -/۱۰ روپیہ ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جاوے۔

الامۃ: امۃ الرشید بنت ملک اسلام باری زنانہ سول ہسپتال عارف والا ضلع ساہیوال

گواہ شد: ارشاد باری ظفر میڈیکل سٹور قبولہ

گواہ شد: ڈاکٹر خالد ہاشمی ایم بی بی ایس سیکرٹری اصلاح و ارشاد عارف والا ضلع ساہیوال۔

مسل نمبر ۲۰۹۸۴

میں رقیہ بیگم زوجہ چوہدری عبدالعزیز صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۵۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور ضلع مظفر گڑھ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۲/۸/۲۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

ا- حق مہر مبلغ ۲۵۰ روپے

ب- زیور طلائی ۲ تولے ۶۰۰ "

ج- " " انگوٹھی چھاپ ۲۰۰ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: رقیہ بیگم زوجہ عبدالعزیز ساکن علی پور ڈاکخانہ خاص تحصیل علی پور ضلع مظفر گڑھ

گواہ شد: عبدالسمیع انگلش ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول علی پور

گواہ شد: حکیم عبدالرشید ۷۲/۹/۳

مسل نمبر ۲۰۹۸۵

میں نعمانہ تحسین بنت اسلام باری صاحب قوم ککے زئی پیشہ تعلیم عمر ۱۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عارف والا ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۲/۹/۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۰ روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے

الامۃ: نعمانہ تحسین بنت اسلام باری صاحب معرفت زنانہ سول ہسپتال عارف والا ضلع ساہیوال

گواہ شد: ارشاد باری ولد اسلام باری ظفر میڈیکل سٹور قبولہ

گواہ شد: ڈاکٹر خالد ہاشمی ایم بی بی ایس سیکرٹری اصلاح و ارشاد عارف والا۔

نمائندہ روزنامہ الفضل ربوہ سے تعاون کرنیوالے احباب

(۶)

آج حق و باطل کے درمیان ایک عظیم الشان روحانی جنگ لڑی جا رہی ہے اگرچہ حق پرست قلیل التعداد اور بے سر و سامان نظر آتے ہیں لیکن تائیدات سماوی ان کے شامل حال ہیں۔ جن کے باعث ملل باطلہ اہل حق کے ہاتھوں مذہبی دنیا میں بری طرح شکست کھا رہی ہیں اس امر کا عملی ثبوت الفضل کی مختلف اشاعتوں میں آپ ملاحظہ فرما سکتے ہیں

الفضل کے ذریعہ اہل دنیا کو مبلغین احمدیت کی تبلیغی مساعی اور اس کے خوش کن نتائج کا علم ہر روز ہوتا رہتا ہے تبھی تو مخلصین جماعت "الفضل" کا مطالعہ بشوق کرتے اور دوسروں کو ترغیب دلاتے ہیں کہ وہ الفضل کے خریدار بنیں تا انہیں بھی ان حقائق کی اطلاع ہوتی رہے جن کی ترجمانی الفضل کر رہا ہے۔

حال ہی میں نمائندہ الفضل مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی توسیع اشاعت الفضل کا دورہ ختم کر کے مرکز میں تشریف لائے ہیں۔ ان کی زبانی یہ معلوم کر کے ہمیں انتہائی خوشی ہوئی ہے کہ ہر مقام کے مخلص احباب نے الفضل کی تحریک پر لبیک کہا ہے اور نہ صرف اپنے نام ہی الفضل جاری کرایا ہے بلکہ دیگر مستحق احباب کے نام الفضل جاری کرنے کے لئے حسب توفیق اعانت بھی فرمائی ہے۔ علاوہ مردوں کے خواتین نے بھی بخوشی نمائندہ الفضل کی آواز پر عملاً لبیک کہا ہے اور ایثار و قربانی کے میدان میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کی ہے آج کی اشاعت میں ہم مزید ان مخلصین کے نام دے رہے ہیں جنہوں نے ہمارے نمائندہ سے دوروں کو تحریک کرنے میں تعاون فرمایا ہے فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

۱- مکرم ملک نور الٰہی صاحب صدر جماعت احمدیہ تربیلہ ڈیم
۲- " محمد حمید صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ تربیلہ ڈیم
۳- " وسیم الدین صاحب سیکرٹری مال " "
۴- " ملک عبدالحق صاحب ڈھل کیمپ تربیلہ ڈیم
۵- " چوہدری منیر احمد صاحب چوہان تربیلہ ڈیم
۶- " مولوی حمید اللہ خان صاحب مربی سلسلہ مردان
۷- " مولوی آدم خان صاحب امیر جماعت احمدیہ مردان
۸- " صوبیدار سلیم اللہ صاحب نوشہرہ چھاؤنی
۹- " مرزا عبدالحفیظ صاحب ایڈووکیٹ نوشہرہ چھاؤنی
۱۰- " ملک محمد اکرم صاحب صاحب مربی سلسلہ منڈی بہاؤالدین
۱۱- " محبوب اللہ شاہ تاجر سنگر مل منڈی بہاؤالدین

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

سرمہ حمید

قیمت -/۱ ، ۱/۵۰

محترم شیخ بشیر احمد صاحب سابق جج ہائی کورٹ لاہور تحریر فرماتے ہیں:-
"سرمہ حمید آنکھوں کے لئے نعمت ہے جس دن سے استعمال کرنا شروع کیا ہے آنکھوں میں چبھن نہیں رہی۔ اور خاص سکون میسر آگیا ہے!"

المنار دواخانہ ربوہ

PILES بواسیر خونی و بادی

جناب عبدالرؤف صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر محلہ دارالنصر ربوہ فرماتے ہیں:-
"میں ۱۹۳۰ء سے بواسیر خونی میں مبتلا تھا بہت زیادہ علاج کیا مگر کوئی افاقہ نہ ہوا۔ پائلن کیور کھانا شروع کی پہلی خوراک سے بہت فائدہ ہوا۔ اب کھائی تو ایسا معلوم ہوا کہ مرض کبھی ہوئی ہی نہ تھی۔ مسّے بالکل غائب ہو چکے ہیں"

قیمت فی کورس -/۱۰ بذریعہ ڈاک -/۱۱

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۶

درخواست دعا: میرے بھائی الحاج مکرم حکیم محمد عبداللہ صاحب آف شیخوپورہ کے بائیں طرف فالج کا حملہ ہوا ہے احباب جماعت صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرماویں۔

(ملک خالد محمود متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقف جدید کے نئے مراکز اور معلّمین کے تبادلے

جلسہ سالانہ کے معاً بعد نئے سال کے لئے معلمین کی تقرریوں اور تبدیلیوں وغیرہ پر غور کیا جائے گا۔ ایسی جماعتیں جو اپنے ہاں وقف جدید کا مرکز قائم کرنا چاہتی ہیں وہ مہربانی فرما کر جلد از جلد اپنے کوائف سے مطلع کریں۔ دورانِ سال کے دوران میں ایسی درخواستوں پر غور بہت مشکل ہوتا ہے۔

مرکز وقف جدید کھولنے کے استحقاق کے لئے مندرجہ ذیل امور مدّنظر رکھے جاتے ہیں

مستقل مراکز:۔ یہ مراکز حضرت مصلح موعودؓ کی تحریک پر ابتداء میں شرائط قیام پورا کرنے والی جماعتوں میں قائم ہیں۔

۲۔ جو دیہات سالانہ چندہ وقف جدید کے علاوہ قیام مراکز کے سلسلہ میں اوسطاً دس انگریزی ایکڑ زمین کی آمد کے لگ بھگ دینے کا وعدہ کریں ان کے ہاں عارضی مرکز کھولا جا سکتا ہے جب تک وہ یہ سالانہ رقم ادا کرتے رہیں۔

۳۔ ایسی جماعتیں جو نامساعد حالات کی وجہ سے مرکز کے قیام کے لئے کچھ حصہ بھی ادا نہیں کر سکتیں مگر تربیت یا ارشاد کے لحاظ سے غیر معمولی توجہ کی مستحق ہیں ان کو بھی حسب توفیق مدنظر رکھا جاتا ہے۔

۴۔ ایسی جماعتیں جو نئی قائم ہوئی ہیں اور احمدیت کے رنگ میں صحیح تربیت کی محتاج ہوں وہاں بھی ابتداءً مرکز کھولا جا سکتا ہے۔

ان امور کو مدنظر رکھتے ہوئے امراء و صدر صاحبان اپنے مطالبات ارسال فرمائیں

والسلام خاکسار
مرزا طاہر احمد
ناظم ارشاد

نظامت مکانات جلسہ سالانہ کی طرف سے ضروری اعلان

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے معزز مہمانان جنہوں نے نظامت مکانات جلسہ سالانہ سے علیحدہ رہائش کے بارے میں خطوط کے ذریعہ رابطہ قائم رکھا ہے کی تعداد خدا کے فضل سے بہت زیادہ ہے، اور اس تعداد میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ نظامت مکانات اس بارے میں ایسے تمام مہمانان کرام کی مجموعی اطلاع کے لئے عرض کرتی ہے کہ محدود مکانیت کے پیش نظر آمدہ خطوط کی روشنی میں ان مطالبات پر پوری طرح غور و خوض کیا جا رہا ہے

بعض احباب جلسہ سالانہ کے دوران رہائش کا انتظام حسب خواہش نہ ہو سکنے پر فرمایا کرتے ہیں کہ آپ نے بغور ہمارا خط نہیں پڑھا۔ سو عرض ہے کہ ہم خطوط بغور پڑھ رہے ہیں مگر ہمارے محدود وسائل آپ کے جائز مطالبات پورا کرنے سے قاصر ہیں اس لئے ہم ابھی سے معذرت خواہ ہیں۔ بہرحال اس سے آپ یہ ہرگز خیال نہ فرمائیں کہ ہماری کوشش یا خواہش میں کوئی کمی ہے یا ہو سکتی ہے۔

(ناظم مکانات جلسہ سالانہ)

جلسہ سالانہ پر آنے والی خواتین

جلسہ سالانہ پر آنے والی خواتین اپنے ساتھ پلیٹ۔ پیچ۔ پیالی۔ گلاس۔ لوٹا ضرور ساتھ لائیں۔ اسی طرح جلسہ سالانہ کے سٹور کے لئے لجنات بالٹیاں چھپے ہوئے دسترخوان۔ ٹوکریاں۔ لالٹینیں ساتھ لے کر آئیں۔ دسترخوان اور ٹوکریاں دیہاتی لجنات لائیں۔

ناظمہ جلسہ سالانہ

پروگرام شبینہ اجلاس بر موقع جلسہ سالانہ ۱۹۷۲ء

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جلسہ سالانہ کے موقع پر ۲۶ دسمبر کی رات کو ساڑھے سات بجے سے نو بجے تک مسجد مبارک میں ایک شبینہ اجلاس بھی ہو گا۔ احباب اس اجلاس سے مستفید ہوں۔

پروگرام حسب ذیل ہو گا:۔

بوقت شب	عناوین	مقررین
۷-۱۵ تا ۷-۲۵	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۷-۲۵ تا ۷-۵۵	حضرت سلطان القلم اور اردو ادب	محترم مسعود احمد صاحب دہلوی ایڈیٹر روزنامہ الفضل
۷-۵۵ تا ۸-۲۵	آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم بحیثیت داعیاً الی اللہ وسراجاً منیرا	محترم سید احمد علی صاحب مربی سلسلہ احمدیہ
۸-۲۵ تا ۸-۵۵	خلافت احمدیہ کی تاریخ	مکرم مبشر احمد صاحب کاہلوں متعلم جامعہ احمدیہ

(ناظر اصلاح وارشاد)

عارضی دکانوں کے متعلق ضروری اعلان

۱۔ ہر شخص کے لئے ضروری ہو گا کہ اگر وہ جلسہ سالانہ کے موقع پر دکان کرنا چاہے تو پہلے نظارت امور عامہ سے اجازت حاصل کرے

۲۔ کسی دکاندار کو سگریٹ فروخت کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

۳۔ نظارت امور عامہ یہ حق محفوظ رکھتی ہے کہ بغیر وجہ بتائے کسی کو اجازت نامہ جاری نہ کرے یا جاری شدہ اجازت نامہ منسوخ کر دے

۴۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر کسی دکاندار کو پٹاخے۔ گیس والے غبارے فروخت کرنے کی اجازت نہ ہو گی۔ اگر کوئی شخص اس کے باوجود ایسی اشیاء فروخت کرے گا تو اس کے خلاف مناسب کارروائی کی جائے گی۔

(ناظر امور عامہ)

پیڑے بنانے اور روٹی پکانے والی خواتین کی ضرورت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ میں اعلان فرما چکے ہیں کہ نانبائیوں کی قلت کی صورت میں ایسی مستورات کی ضرورت ہو گی جو سوئی گیس کی مشینوں پر پیڑے بنائیں اور روٹی بنا کر مشین میں ڈال سکیں۔ روٹی مشینوں پر ہی لگے گی تمام لجنات ایسی خواتین کی مکمل فہرستیں بنا کر اطلاع دیں نیز یہ بھی کہ ان مستورات کا قیام کہاں ہو گا۔ بہتر ہو گا کہ ایسی تمام خواتین لجنہ اماء اللہ کی مقرر کردہ قیام گاہوں میں ٹھہریں تا ضرورت پڑنے پر ان کو فوراً وہاں سے بلوایا جا سکے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

برائے توجہ محمد شفیع صاحب انور انسپکٹر تحریک جدید

مکرم محمد شفیع صاحب انور انسپکٹر تحریک جدید یہ اعلان پڑھتے ہی مرکز میں حاضر ہو جائیں ان کی پنشن کے متعلق ایک ضروری سرکاری چٹھی آئی ہوئی ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)